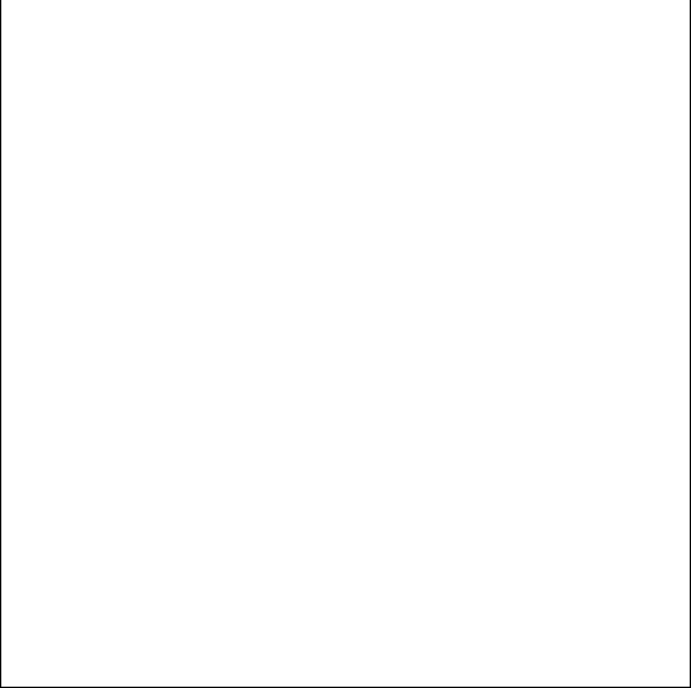









ۛۛ ۛ ۛ ۛ




Sakima's song



Ursula Natula  Peris Wachuka  Samrina Sana  3   |  / English  اړوړو



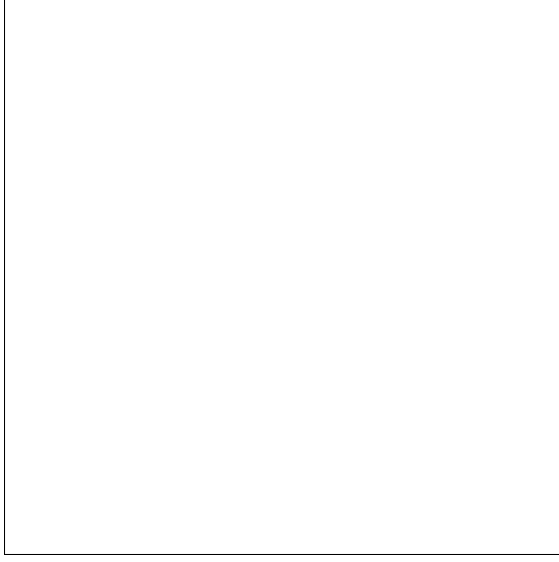
Global Storybooks
globalstorybooks.net
ۛۛ ۛ ۛ / سکتا سونگ

Ursula Natula  Peris Wachuka  Samrina Sana (ur) 



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

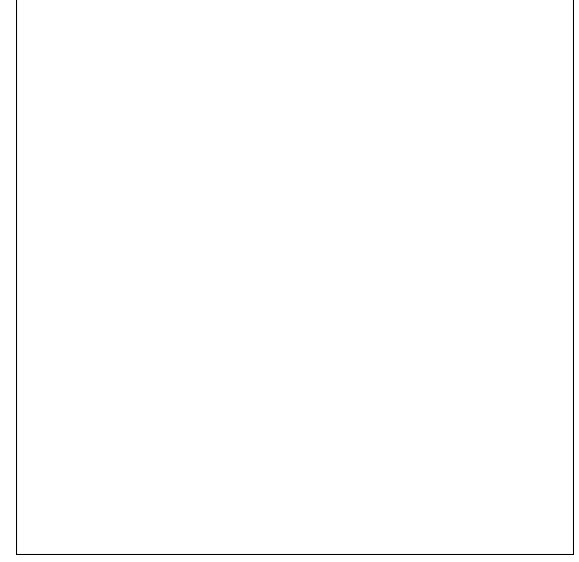




سکیمہ اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

...

Sakima lived with his parents and his four year old sister. They lived on a rich man's land. Their grass-thatched hut was at the end of a row of trees.



امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیمہ کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیمہ کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیمہ کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

...

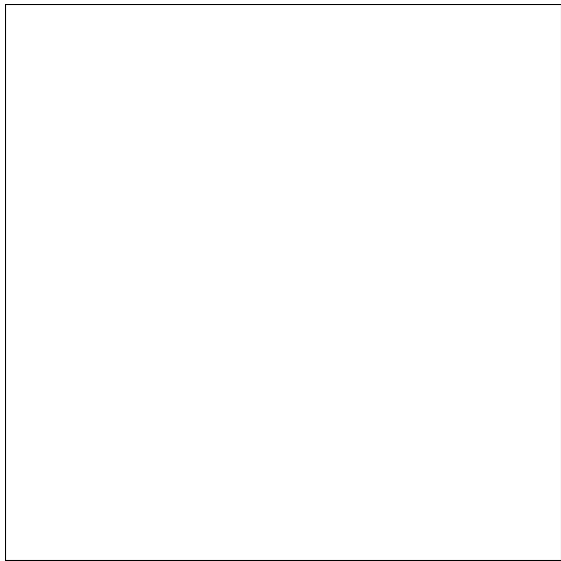
The rich man was so happy to see his son again. He rewarded Sakima for consoling him. He took his son and Sakima to hospital so Sakima could regain his sight.

At that very moment, two men came carrying someone on a stretcher. They had found the rich man's son beaten up and left on the side of the road.

...

جانب گرا ہوا ملا۔

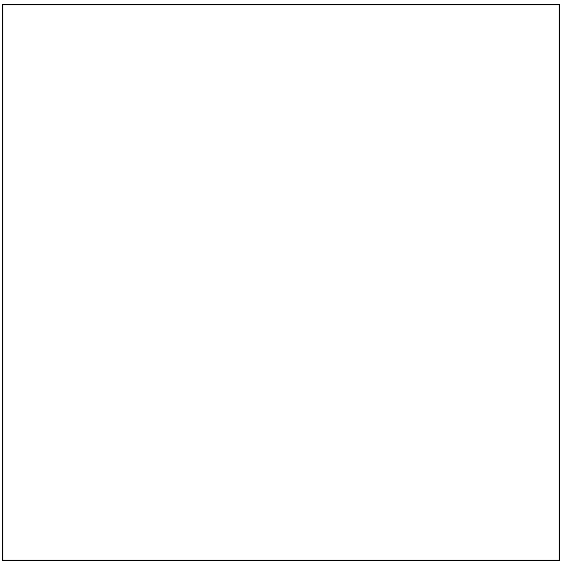
اُسی لمحہ دو آدمی آئے اور کسی کو سٹریچر پر اُٹھائے لے گئے۔
انہیں امیر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں

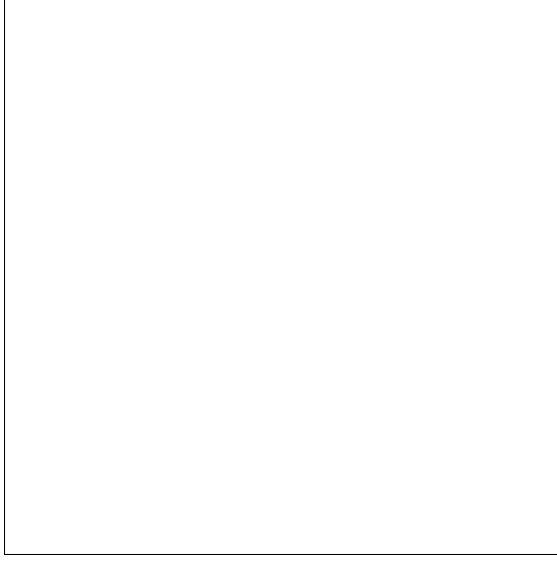


When Sakima was three years old, he fell sick and lost his sight. Sakima was a talented boy.

...

جب سکیما تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے
ایک بیماری سے دکھائی دیکھ گیا۔ سکیما ایک بہتر لڑکا تھا۔

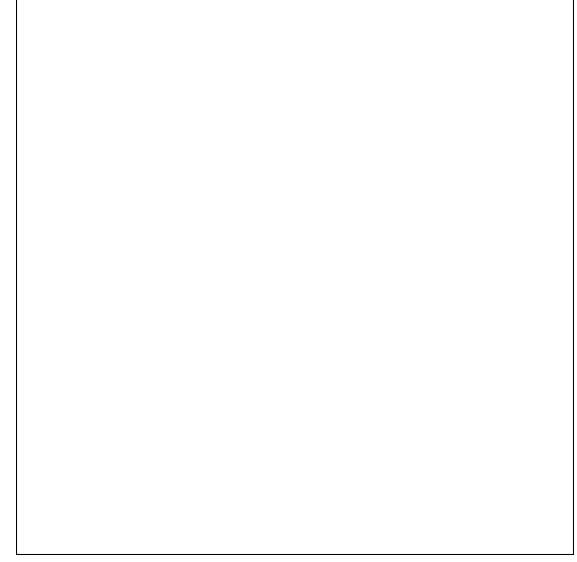




سکیمہ نے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاؤں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

...

Sakima did many things that other six year old boys did not do. For example, he could sit with older members of the village and discuss important matters.



سکیمہ نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہہ مہربانی کر کے دوبارہ گاؤ۔

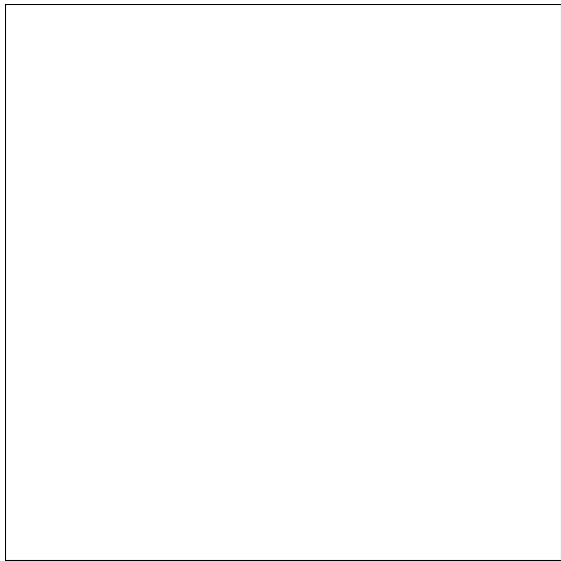
...

Sakima finished singing his song and turned to leave. But the rich man rushed out and said, "Please sing again."

The workers stopped what they were doing. They listened to Sakima's beautiful song. But one man said, "Nobody has been able to console the boss. Does this blind boy think he will console him?"

...

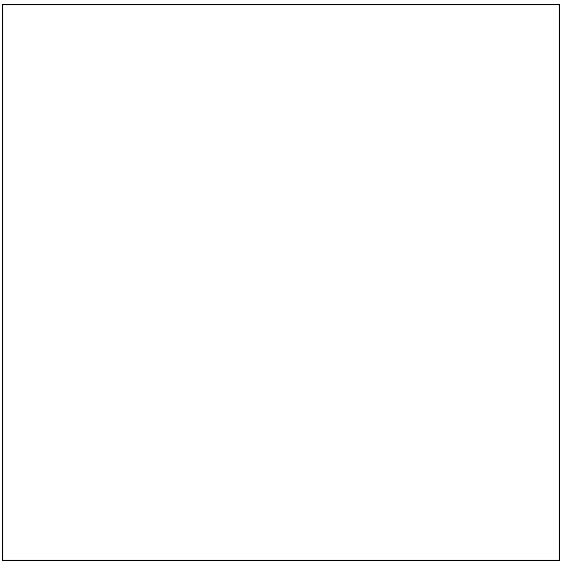
مزدور ری گئے جو کام وہ کر رہے تھے۔ انہوں نے سکتیہ کے
 گانے، جو بھروسہ سے سنا، لیکن ایک آدمی نے کہا،
 "کوئی نئی کوئی نئی جالہ بھی نہیں آتا۔ کیا یہ
 اندھا لڑکا اسے لڑکا جو صدمہ دے پائے گا؟"

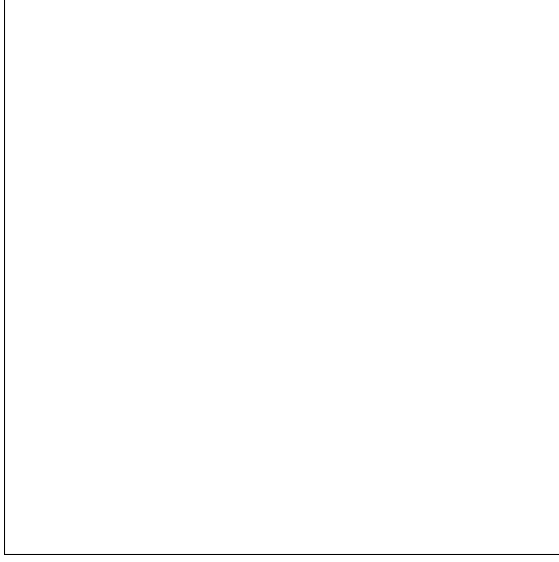


The parents of Sakima worked at the rich man's house. They left home early in the morning and returned late in the evening. Sakima was left with his little sister.

...

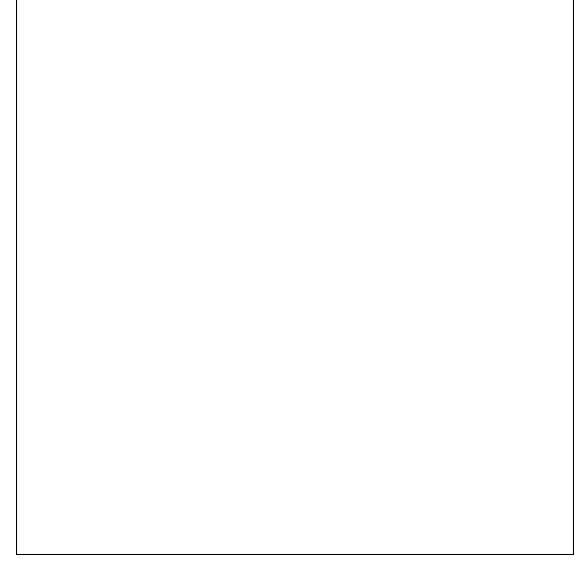
سکتیہ کے والدین امیر آدمی کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ
 صبح سویرے جلدی گھر سے جاتے اور شام دیر سے
 -۔ صبحتے رہتے۔ سکتیہ اسی گھر میں بڑھی رہتی رہتی۔





سکیمہ کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے
پوچھا سکیمہ تم یہ گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟
...

Sakima loved to sing songs. One day his
mother asked him, "Where do you learn
these songs from, Sakima?"



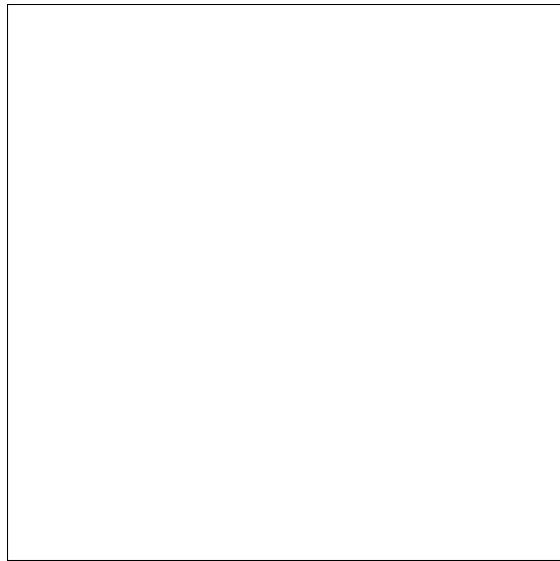
وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ
گانا گانے لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی
سے نظر آنے لگا۔
...

He stood below one big window and began
to sing his favourite song. Slowly, the head
of the rich man began to show through the
big window.

The following day, Sakima asked his little sister to lead him to the rich man's house.

...

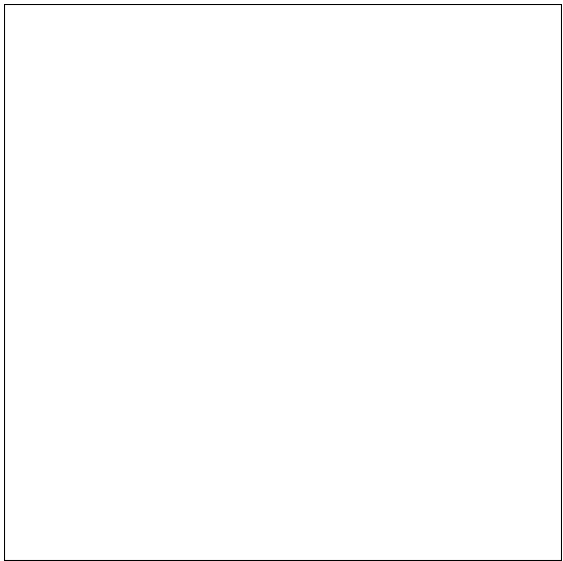
اگر دن، سکتا ہے انہی چھوٹی بہن سے اسے اس امیر
- کسی کے گھر لے جانے کے لئے کہے۔

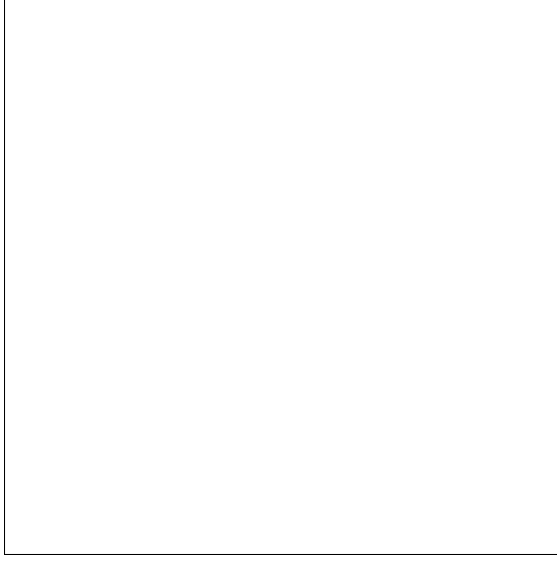


Sakima answered, "They just come, mother. I hear them in my head and then I sing."

...

- امی بتائی ہیں کہ آجائے ہیں امی۔
- سکتا ہے جوان داتا، مگر اسے ہی آجائے ہیں امی۔

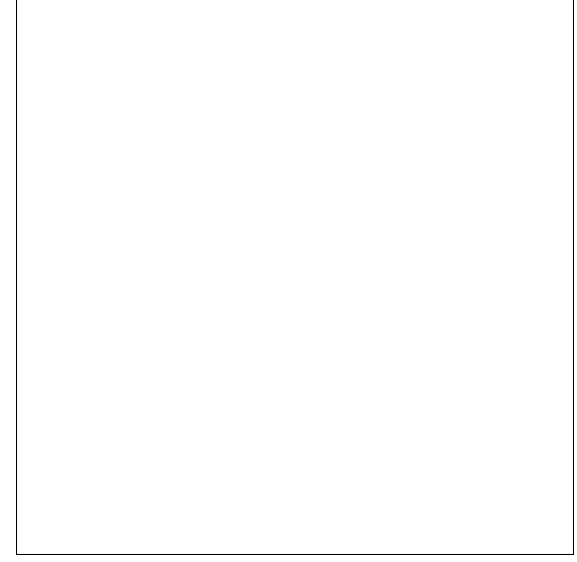




سکیمہ کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

...

Sakima liked to sing for his little sister, especially, if she felt hungry. His sister would listen to him singing his favourite song. She would sway to the soothing tune.



حتیٰ کہ سکیمہ نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہارا دیا اُس نے کہہ سکیا کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

...

However, Sakima did not give up. His little sister supported him. She said, "Sakima's songs soothe me when I am hungry. They will soothe the rich man too."

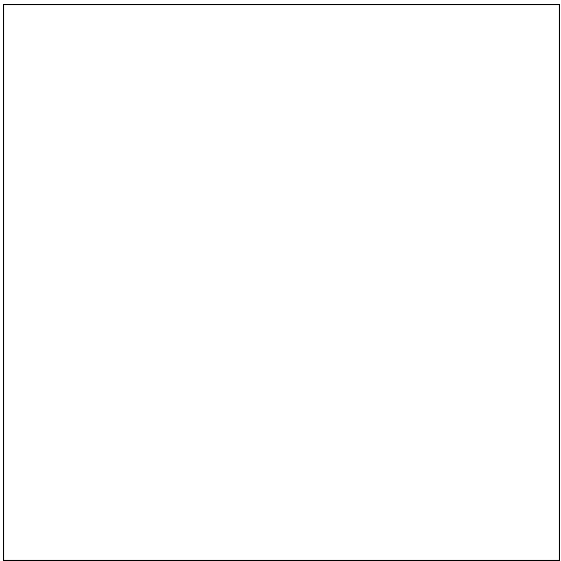
"I can sing for him. He might be happy again," Sakima told his parents. But his parents dismissed him. "He is very rich. You are only a blind boy. Do you think your song will help him?"

...

کوئی مدد کر سکتا ہے؟

اندھے لڑکے ہو۔ تمہاری لگتا ہے کہ تمہارا گانا اس کی والدین کے منع کر دیا۔ وہ نہایت امیر ہے اور تم صرف ایک بوخالیہ سکتے ہو۔ ابا کے والدین کو بتانا۔ لہذا اس کی

امی اس کا لہجہ کر سکتی ہوں۔ وہ دونوں کو وہ دونا رہ جو

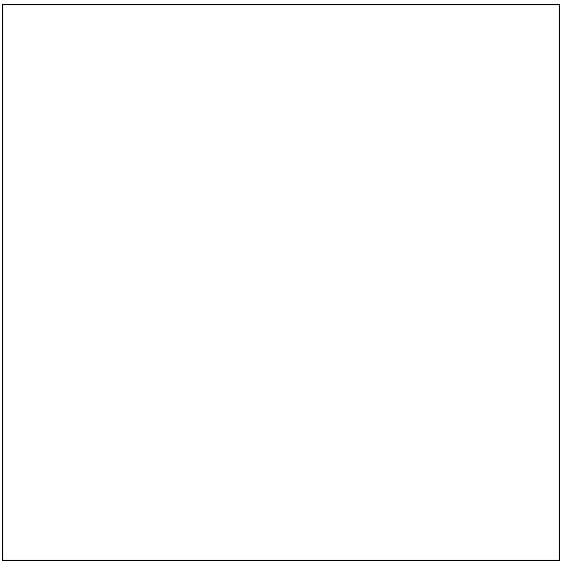


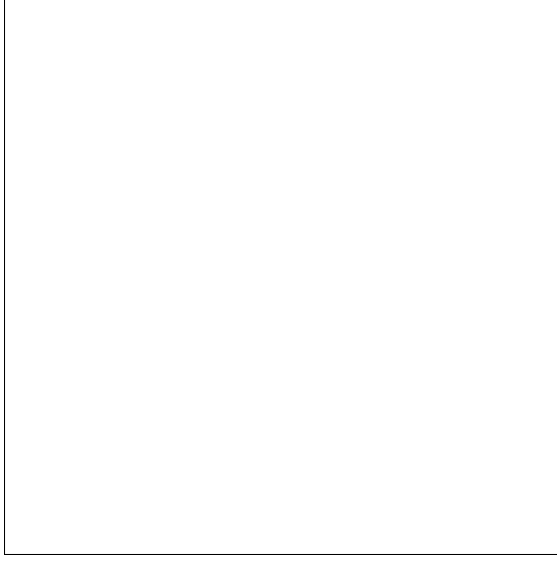
"Can you sing it again and again, Sakima," his sister would beg him. Sakima would accept and sing it over and over again.

...

- اور بتاتا ہے کہ اس کی

سختی نہ کر سکتے ہو؟ اس کا

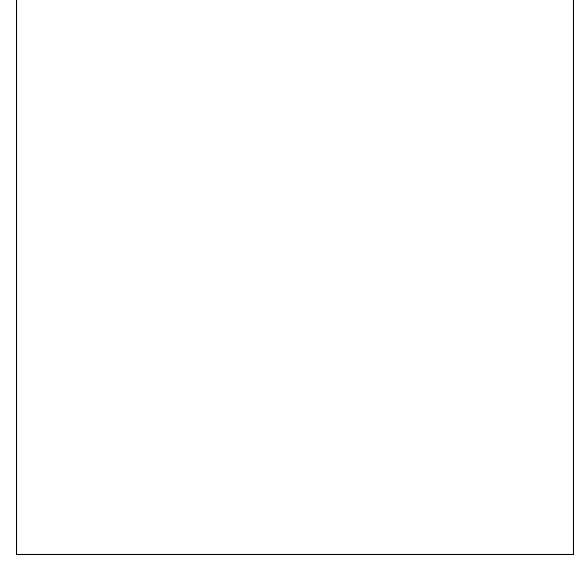




ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔
سکیمہ جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

...

One evening when his parents returned home, they were very quiet. Sakima knew that there was something wrong.



کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیمہ نے پوچھا۔ سکیمہ کو پتہ
چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور
اُداس ہے۔

...

“What is wrong, mother, father?” Sakima asked. Sakima learned that the rich man’s son was missing. The man was very sad and lonely.